



ALA LIBRARY, A.M.U.



U12863



9-2-1
12-2-1

[illegible]

مثلاً باروت ایسے چیزیں ہیں جو
وہاں گزرتی رہتی ہیں جن کو نہ مال ہو نہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or name, with a date stamp "1971" visible on the left.

یگر فراق قدیمت گشتنما و در ہے
سہر کی طرح تو اس باغ میں آنا و رہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

چشم آتش سرت سستہ چرخ ہو
چرخ کسی شکستہ چرخ عاشق ہو

فراشید و در آنجا بایستاد

نہیں کا سو دیا ہو

منه
منه
منه
منه
منه
منه
منه

عشق و شوق تو جویین نهین یاد تو کما
عشق و شوق تو جویین نهین یاد تو کما

۱۸

یہ نقش وہی ہے کہ دم بندھی اس نون کا
بہرہ و نامی کہ دل آ رہی نام و ان کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

روشنی کی ہر ذرہ اپنے رنگ کی پہچان رکھتی ہے اور اس کی پہچان اس کے رنگ کے مطابق ہے۔

مرد اس بادسی گلزار کا بلیغ ہو جاوے
دس شبنم پر پڑی آتش کل بج ہو جاوے

۵
 بود و با یکی از جنین با یکی
 بود و با یکی از جنین با یکی
 بود و با یکی از جنین با یکی
 بود و با یکی از جنین با یکی

یہ وہی بیج کہ خبیثہ کی روانی دکھا
یہ وہی گھاٹ کہ تلوار کا بانی دکھا

۱۰
 این کتاب در سال ۱۳۰۰
 در شهر تهران
 در کتابخانه
 شماره ۱۰۰
 ثبت شده است

سرسنی نے ہوشیار ہو کر کہا کہ
اے شہناہمیشہ سدا گور کر رہو

[illegible]

آتش اس میں کی گزرتا ہے میں پہاڑ ہو جا
وفا کے گھر میں ہیں غمناک عرواح

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

یہ دودل ہے کہ اسکی جس جہت ہو
مہم دماغ چون او سکون غناست ہو

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

اس پستک سے زمان کی جگر جلتی ہیں
 لو پر زراو بہت دور ہیں پرست جلتی ہیں

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

وہ سبغی کہ پستک سے ہر طرف سے
 چوہ شیشہ ہی کہ دل چوہ ہی چوہ ہر طرف سے

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ مصری کئی ہی کہ نہ بات اسکی کری
 شکریا اکاکی مری سکون زبان پر نہ مری

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

ماں ساز جو وہ نمونہ خوش نماز ہے یہ
 دل مضطر کو سدا سوز ہو وہ ساز ہے یہ

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ دورہ ہی کہ شہبازی الی این
 یہ وہ جلسہ ہی کہ طرک کی عوض نالی ہیں

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ بکلی ہی کہ گنگی ہی جسکی جہا
 برق برق گری رہا کی جہا ہی پستک جہا

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ مغرب ہی کہ چوہ ہی کر غیش اسکا
 یہ وہ ناگن ہی کہ زبان میں نہیں مہر جہا

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

انفش و نمونہ ہی کہ جہا ہی مارا جہا
 یہ مرہ جہا ہی کہ میں سرتی او مارا جہا

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ لوہا ہی کہ خون سیکون کی چالی ہیں
 یہ وہ خنجر ہی کہ لاکون کی گل کالی ہیں

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

باون شادی میں یہ نہ ہی تو باغ غم ہر جہا
 عیش و عشرت کا کھونا صفی مہر جہا

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ لب ہی کہ اب تو تک پہنچا ہے
 یہ وہ وصال ہی کہ سر شیشہ جہا کی جہا

یہ وہ ہے جس کی ہر بات میں
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے
 ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے

یہ وہ سدا ہی کہ سدا ہی سدا ہی
 یہ وہ آئینہ ہی کہ میں سرتی او مارا جہا

<p>۱۰۰ کبھی جو چن چن کی گزاردی دل کو دیر سے اس میں گزاردی خوشی جو کبھی تیرے کمال گزاردی جان ہی شربت تیرا گوارا گزاردی</p> <p>۱۰۱ آنکھ گرہ و شرکان سنگ پر جاے رینگی کاٹی گلا مار کے چریان مر جاے</p>	<p>۱۰۲ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۰۳ وہ بیان میں رخ کی تھی چشم کو میرانی ہی یا و کاکل میں کسی دل کو پریشانی ہی</p>	<p>۱۰۴ کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی</p> <p>۱۰۵ آکھیں اس رخ میں فری کبھی شاد ہی یہ کبھی ہی طوق بگون کبھی آزاد ہی یہ</p>
<p>۱۰۶ سبک سبک سبک سبک کی گزاردی سبک سبک سبک سبک کی گزاردی سبک سبک سبک سبک کی گزاردی سبک سبک سبک سبک کی گزاردی</p> <p>۱۰۷ جسکو دعویٰ ہی ہم ادغا ہی فنا موتا ہی حسن پر یون کا حقیقت میں بلا موتا ہی</p>	<p>۱۰۸ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۰۹ منگ ل شخی کی مانند کوئی ہوتا ہی کوئی اس رخ میں شبنم کی روشنی تا ہی</p>	<p>۱۱۰ کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی کبھی گنگ سبک سبک کی گزاردی</p> <p>۱۱۱ کبھی انداز ہی ہی سبک کے دیوانہ ہے شمع خسا کبھی ہی سبک کے دیوانہ ہے</p>
<p>۱۱۲ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۱۳ جان ہی گر کی کوئی میں کہ جہان اہ کری نہ کسی غیرت و سفت کی مگر جاہ کرے</p>	<p>۱۱۴ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۱۵ کوئی اس آتش نہان ہی ہکا جاتا ہی کوئی شعلی کی طرح طیش ہی تہرانا ہی</p>	<p>۱۱۶ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۱۷ اصل ہی کبھی جان سو ز کبھی ناکہ ہے کبھی ہی کو ہر و ندان کبھی خجلا ہے</p>
<p>۱۱۸ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۱۹ ماتہ سی کدیا بردہ اگر دل کو جاے صاف اسلام سے منہ پھیر کے کافر ہو جاے</p>	<p>۱۲۰ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۲۱ ہوئی زلت سی اگر موت کی ایذا سہجای منہ کھن میں چہا لوی دیوہ رہ جاے</p>	<p>۱۲۲ نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی نیشہ زنجیری کی شکر شالی</p> <p>۱۲۳ کوئی نادان بن گنگ کا دیوانہ ہے دیوہ نہ ان ہی گنگا کوئی دانا ہے</p>

<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>فاندران کا کچھ اواز دیا میرا نے دوزکر سر کو چھاتی ہی لگایا میں نے</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>اتنے شجری میں سب کو جلتا اوٹھا نسل کا باکی ہذا ہاتھ کو ملت اوٹھا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>نسل گل غنچہ ہر نامہ اکھلا سے لگا میل دل میں بسم میں گہرا اسنے لگا</p>
<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>اتنے شجری میں سب کو جلتا اوٹھا نسل کا باکی ہذا ہاتھ کو ملت اوٹھا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>نسل گل غنچہ ہر نامہ اکھلا سے لگا میل دل میں بسم میں گہرا اسنے لگا</p>
<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>اتنے شجری میں سب کو جلتا اوٹھا نسل کا باکی ہذا ہاتھ کو ملت اوٹھا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>نسل گل غنچہ ہر نامہ اکھلا سے لگا میل دل میں بسم میں گہرا اسنے لگا</p>
<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>اتنے شجری میں سب کو جلتا اوٹھا نسل کا باکی ہذا ہاتھ کو ملت اوٹھا</p>	<p>شعر پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا کہ پادشاه کی خدمت میں کچھ کہنے کے لئے حاضر ہوا</p> <p>نسل گل غنچہ ہر نامہ اکھلا سے لگا میل دل میں بسم میں گہرا اسنے لگا</p>

<p>۱۰۰ بندہ تو کجا کہ جو بدانی نہ کان کی لوتی تاریں تکیا جہاں نہ پای و نہ دھڑکنا سب کی تکیا سب کی تکیا</p> <p>۱۰۱ ابرگسوں میں جہل کی چمک جاتی تھیں بچکان ہری کی لہر برق کا ہر پانی تھیں</p>	<p>۱۰۲ تار سب ہی نکال نکال کر نکال دیا کھینک کر نکال نکال کر نکال دیا دروالماس نکال نکال کر نکال دیا چمکے نکال نکال کر نکال دیا</p> <p>۱۰۳ غماز سب لفظ اس وقت ہی تاقوت پڑا چاندنی کس لگی جب فقر و موافقت پڑا</p>	<p>۱۰۴ پتہ نہ تھا کہ سلائی تھی تھی تھی اس کے کدو کی تھی تھی تھی تھی سلائی کی تھی تھی تھی تھی تھی پتہ نہ تھا کہ سلائی تھی تھی تھی</p> <p>۱۰۵ باندہ ہر دم زرتار کے کس کے باندہ ہے جہاں میں جونی کی چڑیا ہو تھی باندہ ہے</p>
<p>۱۰۶ غم کی تکیا تھی تھی تھی تھی جہاں تھی تھی تھی تھی تھی سب کی تکیا سب کی تکیا تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۰۷ نور تین مذہب کی جہاں کی بازو دیکھتے سمنے و دہرچہ الماس خراؤ دیکھتے</p>	<p>۱۰۸ اس کی تکیا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۰۹ ہسی با الی تہ قدرت کی جہاں پڑا گل سوسن کی مضامین و جہاں پڑا</p>	<p>۱۱۰ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۱۱ کابین ہر دم تھی تھی تھی تھی چمکدوں میں ہم زرتار اور ایا او سمنے</p>
<p>۱۱۲ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۱۳ جہاں کندن سب تھی تھی تھی تھی دیکھا ہر سب کے گردن میں تھی تھی</p>	<p>۱۱۴ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۱۵ ہنس تھی تھی تھی تھی تھی تھی گھر و غم و باقوت کو دیکھا تھی تھی</p>	<p>۱۱۶ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۱۷ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۱۸ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۱۹ آری تھی تھی تھی تھی تھی تھی کیا تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۰ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۲۱ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۲ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> <p>۱۲۳ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>

۴۴
 این کتاب از طرف حضرت
 حاج آقا میرزا محمد باقر
 شمس قزوینی در شهر قزوین
 در روز شنبه ۱۲۸۵ قمری
 در کتابخانه شخصی خود
 در شهر قزوین
 در روز شنبه ۱۲۸۵ قمری
 در کتابخانه شخصی خود
 در شهر قزوین

اٹھائے زیر زمین و نیز کھسچال کا ہو
دل لبرز جانیں نگاہ حسن کو ہو بچال کا

کچھ سفید ابرو سفید کی نہ خبر ہوتی تھے
صبح ہوئی تو کہاں کہاں کہ ہر ہوتی تھے

بروز خاک میں مٹی کی ملاوی اور کھینے
سقدر رنگ ملائی کو حلاوی اور کھینے

الکار و نذل جنب است بر فن بسیار
روستای عزت سی کنخی لگی و شمنی پا

لوئی غم کہنا کوئی خون جس کے پتیا تھا
لوگ مرنے تھے مہی و سیکھ وہ جیتا تھا

از و انداز من سفری من غضب طلاق
دو نمانی من خود آری من شاق هوا

یہاں تک کہ وہ شہر میں پہنچ گیا
یہاں تک کہ وہ شہر میں پہنچ گیا

وہ کہیں کہیں پائیں ہی ہٹ جاتا تھا
تہہ یہ جلاسے کے گم ہو رہے ہٹ جاتا تھا

ہاں تو کبھی یہ بھی زلف کی جھانسنے میں
راؤ اور اگر کسی سے ہووا شناسا نہ ہوں

۱۔ جبکہ اصل میں یہی تھا کہ اس کو

من اشادی مین دل شاد کونا کسا و کسا

شنان کا نزاکت میں غضب ہوتا ہے
سریہ کی مشوق کو کب ہوتا ہے

<p>۱۱۰۰ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۰۱ پر دی پردی میں تنہا رہنے کی جگہ کی یادوں کی جگہ کی رہی</p>	<p>۱۱۰۲ خوش ہو کہ جس نے یہ اب میں سے کوئی نہ لے لیا نہیں چھوڑا جس کی ہر جگہ نہیں چھوڑا جس کی ہر جگہ</p> <p>۱۱۰۳ رہا رہی لگا اوس شمع کو پروانوں آتش نایک کیا حوصلہ لگاؤں سے</p>	<p>۱۱۰۴ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۰۵ پلکوں کی ہر رائی میں اوس لاکھ بھراں دل عاشق پہ لائیں</p>
<p>۱۱۰۶ بے شمار کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۰۷ کوئی کہتا تھا کہ اس بات ہی کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہی جو ہمت کا لکھا ہوتا ہے</p>	<p>۱۱۰۸ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۰۹ دید باز کو تو بام جو پایا اوس بر محل آکو کوئی چڑ پایا اوس</p>	<p>۱۱۱۰ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۱۱ جان بلب ہو گئی دو ایک لب کی غم میں خون لاکھی فی ہزاروں کی بھائی غم میں</p>
<p>۱۱۱۲ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۱۳ کوئی کہتا تھا کہ اس بات ہی کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہی جو ہمت کا لکھا ہوتا ہے</p>	<p>۱۱۱۴ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۱۵ چمکیاں گاہ بیا نکھی گانا اوس سر پہ عاشق کی غری وراورا اوس</p>	<p>۱۱۱۶ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۱۷ گمان لکھا کا کم و بیش چاہا اوس بہنہ کے خراط کو چڑایا اوس</p>
<p>۱۱۱۸ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۱۹ کوئی کہتا تھا کہ اس بات ہی کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہی جو ہمت کا لکھا ہوتا ہے</p>	<p>۱۱۲۰ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۲۱ جب کہ مہینی مری پاس کی بستی ہو بولا وہ زہر جین لیں ہی کیا گاتی ہو</p>	<p>۱۱۲۲ جنگل کی کھیتی باڑی کی طرح سب ملاوٹ کی گئی جو سبھی نقد و نقدی باجی کی طرح بیل بازار پر ہونے لگی</p> <p>۱۱۲۳ حسن خوبی میں ہر زاد پہ جب فوق ہوا وید باز کا حادث کا اسی شوق ہوا</p>

[illegible]

<p>۱۵۵ کابل اکثر تری کالون میں برابر رہا تھا آئینہ سانی بیرون دہرا رہتا تھا</p>	<p>۱۵۵ اگر کہیں سے بکو نظر قائم و سنبھلا یا لاندل کی سکر بڑی جواب آیا</p>	<p>۱۵۵ کابل اکثر تری کالون میں برابر رہا تھا آئینہ سانی بیرون دہرا رہتا تھا</p>
<p>۱۵۵ کان پیل کی نگلیوں سی بھری رہتی تھے بول چلا کی کب ایگیا میں مری رہتی تھے</p>	<p>۱۵۵ دیلا بروفت کر بند پڑا رہتا تھا نیفہ جستی ہی شکم میں گر کر رہتا تھا</p>	<p>۱۵۵ کان پیل کی نگلیوں سی بھری رہتی تھے بول چلا کی کب ایگیا میں مری رہتی تھے</p>
<p>۱۵۵ بیل تم ڈال کی زلفوں میں کیا کرتی تھے قطر مل کے جھٹکنی نہ کیا کرتی تھے</p>	<p>۱۵۵ گندی لنگ کو بکھر نہ کہہ کر نہ تھے دانی جوڑی کی کبی لہ ہر کر نہ تھے</p>	<p>۱۵۵ استندین کوڑی سی جڑی رہتی تھیں دجیان کیل میں کرنی کی اور رہتی تھیں</p>
<p>۱۵۵ یوں کر زیروں میں تھک کر گھولتا تھا مرغ تقرر کا طوطی نہ صدا بولتا تھا</p>	<p>۱۵۵ دست گین میں بیرون کی جلا کرتی تھی پاؤں پیلا کی نہ ہاتھ لگا کر کرتی تھی</p>	<p>۱۵۵ آنکھیں سنی کپ اسی جان چکی رہتی تھیں چکیاں کو کھرو میں یوں روکی رہتی تھیں</p>

۱۱۹
نقد و نثر
لیا جازت علی بن ابی طالب
بر عالمی
تألیف
محمد علی

پاون کیا جلد بری چال سے آگاہ ہو
راوہ پر آئی نہ پاسے نہ کہ گمراہ ہو

بخش وریا کی تو ای سحر کرم سونے تھے
آتشخاواوش ساحل سخی کہنی غارتے تھے

زیرت کا لطف تھا ہم مراد مہر
جان ماری زہد و لون رنگی

Handwritten signature and text in Urdu script, likely a personal note or signature.

بزرگمہ کوئی کہاں جا کی کیا کرتا ہے
تو تو سر بل چھبی آنکھوں میں کہا کرتا ہے

جیخ ہلانی کو کس طرح سے باہر جاؤں
اپنا دم گھونٹ کی اس قید میں کہاں جاؤں

قدر بقدرنی که خاک جانی مسیحه
مفت کما هو گئی بر باد وانی مسیحه

اچھی بہت چو کسی اور طرف پائی ہے۔
خبر سی منی کی تمہارے ہی سے پائی ہے۔

دیکھی انسان جہان کی تو چکا چوندہ میں
جہان کے ہناب سے چہرہ ہوئی جہت جو

تھمکو کیا کہ نہ جلاؤ کا جلا یا او سکا
کان اب تھول کی مچھ سی ہر یا او سکا

عور نہ اور کاکلی شہر و حیران بنکر
ہوشیں نوکر، اور نجات سیلان بنکر

اوسکی نقاسی پیدا ہوا تھا۔

<p>۱۹۸۹</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p> <p>۱۹۹۰</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p>	<p>۱۹۹۱</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p> <p>۱۹۹۲</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p>	<p>۱۹۹۳</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p> <p>۱۹۹۴</p> <p>دوستی و محبت کا یہ عالم ہے کہ جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے جس کو دیکھ کر ہی دل میں ہنس اٹھتا ہے اور ہنسنا تو اس کی طبیعت ہے</p>
---	---	---

<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>نهین کی تا نشان سانسپ ساله را تا می عکس کی تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>سامنی او کی جوشن کی در سر نو دالی سب کسین عقل کی تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>سوی پنجا بنگلو او سکا اگر نه مور س او کی هرست بخل شیشی کی گردن تور س</p>
<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>ناو سیرا از کی تا نشان سانسپ ساله را تا می و سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>قد و پست آن کی تا نشان سانسپ ساله را تا می شجره لوری و دوزن کی تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>سج اگر چه تو در ساعد و کی جانین بین کشتو ز سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>
<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>سخن در زمین منه سانسپ ساله را تا می درنا سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>پول سی سینی پیک این سرستان پیدا هو کی کشتو ز سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>ایر می بگویند این عجیب این نشان پوسنجه او کی پونجی کو زرو می تا بان پوسنجه</p>
<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>شکل کتاب کی در سر نو دالی و ده چای لوی جوی تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>او به تاس کی تا نشان سانسپ ساله را تا می او سکا اگر نه مور سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>	<p>۱۳۳۵ از کی در آن کجای که از آن کجای جبهه بجا بود که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای از آن کجای که از آن کجای</p> <p>یک کی که او سکا اگر نه مور سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می تر سانسپ ساله را تا نشان سانسپ ساله را تا می</p>

[illegible]

<p>۱۰۹۵ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۰۹۶ ای بیگانی من جلدی به خبر جواد بے لوگ دینی لگی آا کے مبارکباد بے</p>	<p>۱۰۹۷ کی قیامت منی بنی بنی بنی کے باغ منی بنی بنی بنی بنی فقر منی بنی بنی بنی بنی زینا طلب منی بنی بنی بنی</p> <p>۱۰۹۸ قصہ کو دینی کی ساری بہ کمانی سبھی دل جلالی کی لی جربش بانی سبھی</p>	<p>۱۰۹۹ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۰۰ مولوں و انوکو لگی من ری ڈالا اوسنی پہر اوسنی ذکر کا غور غالا اوسنی</p>
<p>۱۱۰۱ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۰۲ سید یاروں کو تنو نہ بہا یا اور سنے بزم عشرت کو پرستان بنایا اور سنے</p>	<p>۱۱۰۳ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۰۴ نہا حرکت ہی کہ دولت یہ کمان پانی ہی دام میں مونی کی پڑیا کوئی کیا آئی ہی</p>	<p>۱۱۰۵ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۰۶ تو جو کسائی یہ باور نہیں آتا مہسکو رہنی صورت میں لکھی جو دکھاتا مہسکو</p>
<p>۱۱۰۷ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۰۸ جاکی سجد میں آغوں کو کیا چاق اور سنے اگر ہوا غیر سی خالی تو بہر اطلاق اور سنے</p>	<p>۱۱۰۹ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۱۰ جس ہی غبت ہو ہی شی وہ عطا کرنا ہی نہ شکر غور کا شکر سی خدا بہرنا ہی</p>	<p>۱۱۱۱ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۱۲ بہری غنہ منی ہی کہ بات کو چچان گیس بولا چلا کی یہ کہ رہی من جان گیس</p>
<p>۱۱۱۳ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۱۴ ماضی ساتی حضرت کی رضا مہسکو چلی درگاہ کے کہولی گئی نوخندی کو</p>	<p>۱۱۱۵ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۱۶ نہا حرکت ہی کہ دولت یہ کمان پانی ہی دام میں مونی کی پڑیا کوئی کیا آئی ہی</p>	<p>۱۱۱۷ چرخ کمالی که در این عالم دل خدایا غنچه نور در کمال شکر خدایا که در این عالم کرده با چادر ظریف و ناز</p> <p>۱۱۱۸ نہا حرکت ہی کہ دولت یہ کمان پانی ہی دام میں مونی کی پڑیا کوئی کیا آئی ہی</p>

<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>سخن گرم زبان پر اگر آجانا ہے شعلہ آواز کا بتی سی جلا جانا ہے</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>یہ نفس ہیان کا یا کو پیہم سیرا نہندی سانسو کی عرض ہی لگا دم سیرا</p>
<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>جالی اتنی غلامی نہ تھی کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>طبعی فانی فانی فانی نہ تیرے دوست کا</p> <p>اتش رنگ سی غیروں کی جگر جلتی ہیں آئی اب شمع پروانی کی پر جلتی ہیں</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p> <p>یا جس وز جدائی کا وہ قسم کرنا ہی وہ دم سورہ اخلاص کو مکرنا ہی</p>
<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>غلان نہ تیرے دوست کا نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p> <p>غیر کے نوکری دل بزرگ گہرا تاب ہے لیا کاشت دہی مہر نہن جہاں تاب ہے</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p> <p>پیشم مردم سی یہ دہری رہتی ہے انگہ پیر دل ہی چون سی لڑی رہتی ہے</p>
<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>میں نے تو تجھے چاہا تھا بہ خداوندی صورت مری تو کہو سدا کے لیے ہر گونہ دوستی و محبت انوار دادا میں نے تجھے جوئی میں نہ تیرے دوست کا</p> <p>نہ او سکا و سہل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p> <p>چون میں دل کہی میرا جو دکان دہی ہیں بکلیاں چند مرگان سی سرا دہی ہیں</p>

[illegible]

بہارِ بختِ بختی نامزدی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

دورِ لائی دوست کہ نئی بہائی ہے
سب سے کہہ رہی ہوں عروسی ہے

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

استعد مدظہ حسن کی آرایش ہو
مجھے ہر روز نئی چیز کی فرمایش ہو

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

جو پھر میرا دوسرا آں کروں
بڑے تو اس کی بناؤ گامیں مان کروں

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

والو! وہ فقیر جو بخت کہ قبول کیا جا
سر سبز نگہ لیلی پر پیوستہ چا جا

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

سی ماہ کی دہوین تیری اور اون مہین
عمر بھر روی اوسو مری پان کی غم مین

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

زلف کی جو تک پریشانی کا سامان کی
آئینہ کول کی غلطی سبھے حیران کر دی

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

جسم پامال پوٹھن کھ پاکی صورت
رنگ پھر کیا اور ہی دزد خاکی صورت

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

زولی متان قدم ہان سی اوٹھانی کی اپنی
آدمی چاہیے بوراہ بتانی کی لہی

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

شرم کی ہی یہ جگہ آستے نیلی پروا ہو
وان ہنواؤ مجھے انگہانہ جہان خرم یا ہو

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

بہر کی آواز کی طرف دیکھنی تو گونا
گوشت کی لہر گر جسہ الم مین

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

کر کر شیخی ہو سب تازی ہن جہان
گو کہ وہ خاردی پھر تانی ٹل پر پڑ جائیں

بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی
بختی بختی بختی بختی

پانچو ایسی ہون ماری جو وہ ہاتھ نہیں اچھا
مین کہوں بوجہ سی پگی کی نہ پٹھان چہا

<p>۱۰۰ کمره خجسته چایخانه و عمارت بستی و دروازه و دروازه از دروازه و دروازه و دروازه</p> <p>۱۰۱ گهر کمان دوازگی آب رات کو و دالی سوره و تخت پگر نذر بهر آسایه</p>	<p>۱۰۲ باغبان و گل رخا کو شکفته پاسک اورت هولون کی کنی دلو طرف لاکا</p>	<p>۱۰۳ کردی رفا رسه پامال ه مهر و تهر ه حاج مین لاین مهر بو کی گنگر و تهر</p>
<p>۱۰۴ عطف بهی که ملاقات کا بره ره قبا کوه می نه سی ل جوی تو پگر کبا</p>	<p>۱۰۵ چانه رات مین جل بل سه گلهام کری جگر کا هت پنه کرون کی نگه کام کری</p>	<p>۱۰۶ ار که کما کی طبیعت کا ی نقشه بوجا من کرون بات تو تو همار کا کتا بوجا</p>
<p>۱۰۷ نام اس که کا محلی مین نه بد نام کره کره که جاب و ذرا که سبیه ارام کره</p>	<p>۱۰۸ هو قریه نه کو ی پا و ن کی کمره اسنه کا جگر کی تو هتد کری که کی شک جاسنه</p>	<p>۱۰۹ یک کی کیا زادل نقشه افلاک مین بو نقشه انگیز یون سی عطر کا دم ناک مین بو</p>
<p>۱۱۰ قهره سینه که نه ناله و فراد کری کره که راتد که راتد که راتد</p>	<p>۱۱۱ وصل که شوق مین بهر سینه کا کره جاب رشک که حال ترا و سکره سی ناله کیا بو</p>	<p>۱۱۲ نفه پایون سی سبک کا دل آسایه او سکی چادر سی کتان چادر هتایه</p>

۱۲۵
کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا
کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا

والی قومہ تہذیبیں گئی تھیں خوشنوعتی میں
اسم جہان اپنی شیبہ ایک کپڑے تھی میں

کنیں اس صاف بھائی کو،
زنگینہ کا شکل ہی جدا ہوتا ہے

کنیں اس صاف بھائی کو،
زنگینہ کا شکل ہی جدا ہوتا ہے

جستے کے اور کن لگا و سینے جو وہ شہر اور ابو
ریح و شہم دو رہو اس میں پڑھا جاوے

جستے کے اور کن لگا و سینے جو وہ شہر اور ابو
ریح و شہم دو رہو اس میں پڑھا جاوے

راہ کی تیرنگاہوں میں خوشنواں کھڑی
 ہاتھ پر ماسی کو تو جال کھڑی

راہ کی تیرنگاہوں میں خوشنواں کھڑی
 ہاتھ پر ماسی کو تو جال کھڑی

ابن سیرین رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ
 "جلالی کی رولانی کی لیے اخی"

ابن سیرین رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ
 "جلالی کی رولانی کی لیے اخی"

منہ پھر دیکھیں حج تو مشکل دکھائی اور
بہم پہلے حلیہ خدا ایسا بنا لئی اور

منہ پھر دیکھیں حج تو مشکل دکھائی اور
بہم پہلے حلیہ خدا ایسا بنا لئی اور

روایات میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

روایات میں مذکور ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے اس کا دل پاک ہو جائے گا اور اس کی روح پاک ہو جائے گی۔

نعم مری میرا گمانے کا بڑا ہو سنے کا
دل کو تھما بیوی و پروردہ کھرا ہونے کا

نعم مری میرا گمانے کا بڑا ہو سنے کا
دل کو تھما بیوی و پروردہ کھرا ہونے کا

بنکی نما، ان قسم ترک محبت کہ اسم چاہیں
تو سب غم و اندیشہ دور ہو، نور طریقت حاصل ہوا

بنکی نامہ ان قسم ترک محبت کہ اسم چاہیں
تو سب غم و اندویش برادر و نوادہ خدایا

میں نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ میں نے اس کی ایک اور چیز کو
بھی یاد کیا ہے وہ یہ کہ اس کے ہاتھ میں ایک گولہ تھا

[illegible]

حاکم کی ایک نئی طرفت میں جہانی ہوگی
حاضر ہی حقیقت عباس کی مالہ ہوگی

حاکم کی ایک نئی طرفت میں جہانی ہوگی
حاضر ہی حقیقت عباس کی مالہ ہوگی

اسیہ زانیسی ہو تو کہ ان کو کہا لاؤں
کہ کہ تو ایسی مصحف و پانہ فتنہ کہاؤں

اسیہ زانیسی ہو تو کہ ان کو کہا لاؤں
کہ کہ تو ایسی مصحف و پانہ فتنہ کہاؤں

CALL No. { 8915442
ACC. NO. 118442
AUTHOR
TITLE

AUTHOR

TITLE

[illegible]

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

R U L E S :--

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.

